

The Year of Three

Ferdinando Frega

GILLETTE: تین کا سال — ایکٹ 4

مارچ کی اُس صبح ابھی سویرا ھی تھا کہ کسی نے دروازے کی گھنٹی بجائی۔

سب فوراً پوچھنے لگے کہ کون ھو سکتا ھے۔ میری بیٹی جارجیا مسکرائی اور پورے اعتماد سے اعلان کیا:
“آخر کار۔ وہ آپ کو گرفتار کرنے آ گئے ھیں۔”

نکلا یہ کہ وہ صرف ڈاکیا تھا۔

پچھلی شام وہ ایک ٹیلی گرام پہنچانا بھول گیا تھا۔ اس ڈر سے کہ یہ غلطی کہیں اس کی نوکری نہ لے ڈوبے، اس نے اسے پو پھٹتے ھی سدھارنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے نزدیک وقت بظاھر ایک معمولی سی تفصیل تھا۔

میری بیوی نے تجسس میں ٹیلی گرام کھولا۔ اس میں لکھا تھا:
“عالی مرتبت خاتون اور ان کے شوھر کو اس تقریب میں شرکت کی دعوت دی جاتی ھے جو 30 مئی کو ریجیو کلابریا میں آرکونوں کے ھال میں منعقد ھو گی، بعنوان: سال 1993 میں پیدا ھونے والے جڑواں بچے۔
براہِ کرم یہ ٹیلی گرام ملنے کے تین دن کے اندر شرکت کی تصدیق کےلیے سیکرٹریٹ سے رابطہ کریں۔ کوئی خرچ نہیں اٹھانا پڑے گا۔”

ھم نے ایک دوسرے کو دیکھا۔
تینتیس سال گزر چکے تھے۔ ایسی تقریبات اکثر نہیں ھوتیں۔ ھمیں تجسس تھا۔

میری بیوی نے فوراً اپنی نصیحتوں کی مہم شروع کر دی۔
تمیز سے رھنا۔
جوش میں آ کر کچھ مت کر بیٹھنا۔

پرسکون رھنا اور ھوش میں۔
جو کچھ وہ ھمیں دیں، لے لینا۔
پھر چپ چاپ گھر آ جانا۔
یہ کہتے ھوئے وہ مسکرا رھی تھی۔
اسے خوب معلوم تھا کہ بھیڑیے کو یہ سمجھانا کہ بھیڑوں کے بیچ کیسے رھے، عموماً وقت کا ضیاع ھوتا ھے۔
ھاھاھاھا۔

آخر کار تقریب کا دن آ پہنچا۔
ھال کھچا کھچ بھرا تھا۔ ھم نے کسی کو نہ پہچانا۔ کم از کم میں نے نہیں۔
وقت نے سب کے چہرے بدل دیے تھے۔
عجیب بات یہ کہ تقریباً کوئی بھی اپنے بچوں کو ساتھ نہیں لایا تھا۔

پروگرام ایک مقررہ سے شروع ھوا، ایک ماھرِ زچگی جو ان برسوں میں کلینک میں کام کرتی رھی تھیں۔
انہوں نے یاد دلایا کہ 1993 ایک غیر معمولی سال تھا۔
جڑواں بچوں کی چوّن پیدائشیں ھوئی تھیں۔
ان میں سے اکیاون لڑکیاں تھیں۔
صرف تین لڑکے تھے۔

اس کے بعد کلینک کے ڈائریکٹر اسٹیج پر آئے اور ان تین جوڑوں کو آگے آنے کی دعوت دی جن کے ھاں جڑواں لڑکے ھوئے تھے۔
جب میں نے اپنا خاندانی نام سنا تو میری بیوی نے چپکے سے صلیب کا نشان بنایا۔
ایک نئی مہم جوئی شروع ھو رھی تھی۔
وہ جانتی تھی کہ میں بولوں گا۔
بس یہ نہیں جانتی تھی کہ میں کیا کہنے والا ھوں۔

پہلے جوڑے سے پوچھا گیا کہ ان کے خیال میں ان کے ھاں جڑواں بچوں کی پیدائش کا سبب کیا تھا۔ شوھر نے جوش سے جواب دیا کہ فیصلہ کن کردار غالباً اچھے کھانے اور بڑے جذبے نے ادا کیا۔
حاضرین ھنسے اور تالیاں بجائیں۔

دوسرے جوڑے سے بھی وھی سوال ھوا۔
اس بار بیوی نے جواب دیا، اور خیال ظاھر کیا کہ شاید ایک جدید ھارمونی علاج نے کسی طرح نتیجے پر اثر ڈالا ھو۔

پھر ھماری باری آئی۔
اس سے پہلے کہ میں لے پاتا، میری بیوی نے جھٹ مائیکروفون پر قبضہ کر لیا۔
اس نے بتایا کہ جڑواں پیدائشیں میری خاندانی تاریخ میں چلی آتی ھیں: میں خود، میرے والد، اور ان سے پہلے میرے دادا۔
اس کی نظر میں یہ متوقع تھا۔
تقریباً فطری۔
سب کچھ بخیریت چل رھا تھا۔

پھر اس نے وہ مہلک غلطی کرنی چاھی۔
اس نے مائیکروفون مجھے تھمانے کی کوشش کی۔
میں نے اسے اچک لیا۔
یہ زندگی میں ایک ھی بار ملنے والا موقع تھا۔
میں اسے ضائع نہیں کر سکتا تھا۔

میں نے بتایا کہ ان برسوں میں میں Gillette کے لیے تھوک کے کاروبار میں کام کر رھا تھا۔
ظاھر ھے، میں نے کہا، جڑواں پیدائشوں کی وضاحت آسان ھے۔
یہ وھی اصول ھے جو ھماری پروموشنز کا تھا:
دو لو، ایک کے پیسے دو۔
ھال قہقہوں سے پھٹ پڑا۔

اس ردِعمل سے حوصلہ پا کر میں نے بات جاری رکھی۔
“1993 ایک کٹھن سال تھا۔ ناقابلِ فراموش۔ مگر میں یہ بھی واضح کرنا چاھوں گا کہ اس سے پہلے مجھے یہاں موجود خواتین میں سے کسی سے ملنے کی سعادت کبھی نصیب نہیں ہوئی تھی۔”

خواتین مسکرائیں۔
شوھر کم مسکرائے۔
کائنات میں ایک توازن بحال ھو گیا۔

آخر کار تقریب ختم ھوئی، اور ھم باھر کے دروازے کی طرف چلے۔
عین نکلتے وقت کئی خواتین نے مجھے روک لیا۔
“مسٹر Gillettenarrative،” انہوں نے پکارا۔

اور اسی لمحے میں ایک بات سمجھ گیا۔
سال گزر جاتے ھیں۔
چہرے بدل جاتے ھیں۔
یادیں دھندلا جاتی ھیں۔
مگر کہانیاں لوگوں سے تیز سفر کرتی ھیں۔
میں فرڈیننڈو بن کر پہنچا تھا۔
کسی طرح میری کہانیاں مجھ سے پہلے پہنچ چکی تھیں۔

فرڈیننڈو